لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار

دبدبۂ سکندری

[illegible]

مدیر فضل حسن صابری

نائب مدیر [illegible] حسن

بفیض روحانی تاج الاصفیا رئیس الفقرا حضرت مولانا شاہ فاروق حسن صاحب [illegible] قادری رحمۃ اللہ علیہ

[illegible]

اشتہار ضوابط اخبار دبدبۂ سکندری رامپور

[illegible] بفیض حضرت خاتم النبیین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہفتہ وار [illegible] ۵۰ سال سے ریاست رامپور [illegible]

[illegible]

[illegible] خبریں شائع ہوتی ہیں۔

[illegible]

[illegible] محمد فضل حسن خان صابری فاروقی [illegible]

[illegible]

نرخنامہ اشتہارات تجارتی اخبار دبدبۂ سکندری رامپور

مدت اشاعت	چہارم کالم	نصف کالم	ایک کالم	دو کالم	
ایک ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دو ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تین ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چھ ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایک سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کہان ہین محبانِ غوثیہ

کدھر ہین عشاق سرکار قادریہ؟ جلد متوجہ ہون

کہ اخبار دبدبۂ سکندری ریاست رامپور کے **نقیب نمبر** کی اشاعت کا وقت جو ۲۰ اکتوبر ۱۹۲۸ء کو بیادگار نقابت اعلیٰحضرت سیدنا سید
محمود صاحب قبلہ قادری نقیب الاشراف بغداد شریف مدظلہم الاقدس اعلیٰحضرت سیدے سرکار غوثیہ ہز ہائنس **نواب مہتر**
شجاع الملک صاحب بہادر تاجدار مملکت چترال خلد اللہ ملکہ کے نام نامی سے معنون ہو کر ایک بڑی تعداد مین شائع
ہونیوالا ہے قریب سے قریب تر آتا جاتا ہے آپکو اگر سرکار شریعت مدار حضور پر نور محبوب اکرم سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عقیدت ہے محبت ہے

ہوالمنیر حق حق حق

دبدبۂ سکندری رامپور

یوم مبارک دوشنبہ
۹ ماہ فاخر ربیع الآخر ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۴ ستمبر ۱۹۲۸ء

حسبنا اللہ و نعم الوکیل پڑھو
اور
نجات ابدی حاصل کرو

حضرت رب العزت جل و علا نے اپنے حبیب مکرم رسول معظم حضور پرنور جناب اقدس سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی امت مرحومہ پر جو انعام و اکرام فرمائے ہیں ان کی گنتی شمار نہیں کیجا سکتی تھوڑے حسنات پر بڑے بڑے ثواب کا وعدہ فرمایا امم سابقہ پر فضائل میں ممتاز فرمایا پھر امت مرحومہ کے سوز خطاب سے سرفراز فرمایا وہی علی حقیقی ارشاد فرماتا ہے عجیب ہے اس گروہ پر جو کسی شئے سے ڈرتا ہے اور حسبنا اللہ و نعم الوکیل نہیں کہتا ہے

ایک بادشاہ نہایت ظالم و مغرور تھا دعوی خدائی کا کرتا تھا ایک مرتبہ اس نے دل میں ایک روز خیال کیا کہ ایسا حیلہ کرنا چاہیے جس سے میرے خدائی دعوی کو استحکام ہو جائے چنانچہ اپنے وزیر سے اس بارہ میں مشورہ کیا وزیر نے کہا کہ دو تین باتیں اگر آپ دور کر سکیں تو دعوی خدائی آپ کا پکا اور قائم ہو جائے اول یہ بات کہ اس شہر میں دانشمند بہت ہیں ان کو اپنی مملکت سے نکلوا دیجئے پھر کوئی اسلام کا تلقین کرنے والا باقی نہ رہے دوسری یہ بات کہ تمام کتب کو بھی مروا ڈالیے اور کتابیں جلوا دیجئے کیونکہ کتابیں تحریر کرتے ہیں اور لوگ اس سے تلقین پاتے ہیں چنانچہ اس بادشاہ نے دونوں باتوں پر عمل کیا عالم دانشمند سب نکلوا دئے جو باقی رہے ان کو مروا ڈالا کتابیں جلوا دیں مسلمان اس شہر کے علم دین اور صحبت علماء سے بے بہرہ ہو کر ضلالت اور گمراہی میں پڑ گئے اور بادشاہ بھی علانیہ اپنے دعوی میں پھر گیا اور اپنے دعوی میں مصروف ہوا الغرض ایک بزرگ حضرت خواجہ حسن بصری نور اللہ مرقدہ کی اولاد سے تھے اور وہ آیۂ مذکورہ بہت پڑھا کرتے تھے جب ان کو واسطے حصول اجازت قتل کے روبرو بادشاہ کے لائے فوراً بادشاہ تخت کے نیچے اتر آیا اور بہت سی معذرت کے بعد کہا ان بزرگ کو چھوڑ دو اور خلعت وغیرہ دیکر رخصت کیا اس واقعہ کے بعد وزیر نے بادشاہ سے کیفیت اس ماجرے کی پوچھی بادشاہ نے ڈرتے ہوئے کہا کہ جسوقت ان کو میرے سامنے لائے میں نے بچشم خود دیکھا کہ ان کے داہنے اور بائیں سانپ اور بچھو تھے مجھے دیکھتے ہی چاہا کہ نگل جائیں اور ان کے منہ اسقدر بڑے ہیں کہ زمین و آسمان کا ایک لقمہ کر جائیں اور آگ ان کے منہ سے نکلتی ہے میں نے یہ دیکھکر عجز و زاری کی اور گڑگڑا کر کہا کہ مجھے ان حضرت سے کچھ پرخاش نہیں ہے جب میری جان بچی وزیر نے یہ سنکر ان بزرگ کے پاس جاکر پوچھا کہ آپ ایسی کونسی دعا پڑھتے تھے جو اسوقت کام آئی اور آپکی جان بری ہوئی تب ان بزرگ نے فرمایا کہ میں کلمات حسبنا اللہ و نعم الوکیل بہت پڑھا کرتا تھا پس جو شخص ان کلمات کو پڑھتا رہیگا اس کو مطلق کوئی آزار نہیں پہونچے گا۔

ان کلمات کے مؤثر ہونے میں کسی بیدین کو کلام ہو تو ہو ہم نے بہت اہم مشکلات میں ان کو خطا کرتے نہیں دیکھا۔

خدا کی مخلوق کے فائدے کے خیال سے دو خاص طریقہ تلاوت ہم ذیل میں درج کرتے ہیں اگر ان پر عمل کرینگے تو یقیناً فائز المرام ہوں گے۔

۱۔ جب کوئی اہم حاجت درپیش ہو تو فرائض عشا کے بعد خلوص دل سے چار سو پچاس مرتبہ حسبنا اللہ و نعم الوکیل اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھکر تلاوت کریں انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد فائز المرام ہوں گے۔ ترک حیوانات جلالی و جمالی ضرور کا نہیں لیکن بہتر ہو کہ اگر موقع ملسکے تو نہ کھائیں اور رات کے پچھلے پہر میں جب اپنا وظیفہ ختم کرلیں تو خشوع و خضوع سے سرکار الٰہی میں دعا پیش کریں۔

۲۔ اگر کار و بار مسدود ہوتے نہ دیکھیں یا تفکرات دنیاوی ستاتے ہوں تو کسی نیک تاریخ اور چڑھتے دنوں میں چڑھتے چاند کے دن پہلے سے تیرھویں شب تک میں یہ عمل شروع کریں فجر کے وقت ۲۰۰ مرتبہ اور ظہر کیوقت ۲۰۰ مرتبہ اسی طرح عصر و مغرب کی نمازوں کے بعد بیس بیس بار مع اول و آخر درود شریف کے پڑھیں اور عشاء کی نماز کے بعد ۱۹۰ مرتبہ تلاوت کریں ہر کام قدرت الٰہی اور کلمات طیبات کی برکت سے خود بخود درست ہوتا جائیگا اور موجودہ حالت

مشکلات کا خاتمہ ہو جائیگا۔ اس باب میں یہ عمل اکسیر کی خاصیت رکھتا ہے۔ یاد رکھیں کہ جو عمل میں درود شریف ضرور پڑھیں کوئی درود شریف اس عمل کے لئے مخصوص تفصیل نظر سے نہیں گذرا جو درود شریف یاد ہو تلاوت فرمائیں۔ درود شریف خواہ چھوٹا ہو یا بڑا اجر و حسنات میں مساوی ہے اور اصل اس سرکار عظمت مدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم سے دلی اخلاص و عقیدت ہے کیونکہ حضرت رب العزت جل و علا معطی ہے اور حضور رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم قاسم ہیں اور خاص حصہ مزید اخلاص ہی سے ہاتھ آسکتا ہے۔

پیران کلیر شریف میں ایک اہم کام اور اُسکا مبارک آغاز

قارئین کرام بھولے نہ ہوں گے کہ خاکسار مدیر دبدبۂ سکندری نے ۱۰، اکتوبر ۱۹۳۲ء کے اخبار نمبر ۱۹ جلد ۶۹ میں بعنوان "فرمایا خانقاہ عالیہ پیران کلیر شریف" ایک مبسوط مقالہ سپرد قلم کرتے ہوئے لکھا تھا کہ خانقاہ عالیہ میں کیا کیا کام ہو چکے ہیں اور ابھی کن کن کاموں کی ضرورت باقی ہے کاموں کی صراحت کرتے ہوئے نمبر ۹ میں ہم نے بتایا تھا کہ زردے حسابات ابھی دس سال کامل عرس مبارک برسات کے موسم میں ہوگا اس مدت کیلئے لازمی ہے کہ کوئی ایسا انتظام کیا جائے جس میں لوگ آرام سے حاضری کا وقت بسر کر سکیں اور برسات کی تکلیف سے محفوظ رہیں۔ الحمد للہ کہ ہماری یہ تحریک اپنی ساعت مند کے باعث چند ماہ بعد عملی طور پر قابل توجہ قرار پائی اور ہماری ہی برادری کا ایک معزز رکن اٹھا اور مردانہ ہمت اور مخلصانہ جذبات لیکر پیران کلیر شریف حاضر ہوا اور اپنے جد محترم سرکار پیران کلیر شریف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت کیلئے آواز بلند کی۔ وہ ہستی ہمارے پیارے حبیب اور فدائے ملت مولانا سید حبیب صاحب مالک روزنامہ سیاست لاہور کی ہستی ہے جنکی عملی جد و جہد نے پیران کلیر شریف میں زائرین کے قیام کیواسطے ایک پختہ آرامگاہ بنانے کی تجویز کیلئے ایک کمیٹی مقرر کرائی جس نے عزم بالجزم کر لیا ہے کہ زوار سرکار صابریہ کو جو زحمت اس مرتبہ سخت بارش ہونے سے پیش آئی ہے وہ آئندہ پیش نہ آئے جسکے لئے ایک پختہ وسیع جگہ بنانے کی تجویز پاس کر لیگئی ہے اور عرس شریف ہی میں ملک التجار جناب حاجی محمد حلیم صاحب کانپوری نے معززین زائرین ایک جگہ جمع کر کے ایک جلسہ کر دیا اور اس کا صدر جناب خانبہادر شاہ محمد عبد الرحیم صاحب صابری قدوسی سجادہ نشین و خان بہادر مجسٹریٹ پیران کلیر شریف کو قرار دیا اور اُسی وقت اس اہم کام کیلئے چندہ کی تحریک شروع کیگئی اور حسب ذیل ارباب خیر نے نہایت بلند ہمتی اور دریا دلی سے اُسیوقت یہ چندہ ملک التجار جناب حاجی حافظ محمد حلیم صاحب کانپوری ضمیمہ جناب چودھری دین محمد صاحب رئیس لاہور الف جناب خانصاحب سید بڑے شاہ صاحب رئیس امرتسر وغیرہ کل تعداد چندہ موعودہ لعہ ۹ ہزار ہوئی اور ایکہزار روپیہ نقد جمع ہو گیا کل خرچ کا اندازہ چالیس ہزار روپیہ کیا گیا ہے اسی جلسہ میں ایک کمیٹی بنائی گئی جس کے سکرٹری درگاہ عالیہ صابریہ کے دیرینہ خادم اور صابر پاک علیہ الرحمتہ کے سچے شیدائی جناب حاجی محمد عبد الغفور صاحب صابری پنشنر ڈپٹی کلکٹر دامت معالیہم قرار دیے گئے اور یہ بہترین انتخاب ہوا کہ جذبات خلوص میں جو کام ہو سکتا ہے وہ خالی خولی دل والا انسان نہیں کر سکتا ہم اس انتخاب پر اظہار اطمینان ظاہر کرتے ہیں اور حید مشکور ہیں جناب سجادہ نشین صاحب کے کہ انہوں نے ایک با موقع اہم کام پر توجہ مبذول کی ہے۔

اب عقیدت مندان سرکار صابریہ کا جو فرض ہے وہ خود بخود واضح ہے وہ جس بستی میں ہوں جس شہر میں ہوں جلسے کریں اور نہایت کشادہ دلی سے صرف ایکبار چندہ دیں اور لوگوں سے چندہ وصول کریں اور احتیاط سے منزل مقصود بھیجیں۔ ہمارے صوبۂ یوپی کے مسلمانوں سے چالیس ہزار روپے کا چندہ مل جانا کوئی اہم بات نہیں ہے دیکھنا ہے کہ ممالک متحدہ کے ارباب خیر کس کشادہ دلی سے حصہ لیتے ہیں۔

صوبۂ پنجاب کے پیرو اور مسلمانوں کے قائد فدائے ملت مولانا سید حبیب صاحب مالک روزنامہ سیاست لاہور کی ہمدردی سے امید ہے کہ وہ پنجاب میں اپنی کوششیں جاری رکھینگے۔

ہم اس رائے کے پیش کرنے میں متامل نہوں گے کہ اگر جناب سکرٹری صاحب صوبجات یو۔پی کے ہر ضلع میں با اثر اصحاب کے ذریعہ سے جلسے کرائیں اور انہیں اس اہم کام کو موثر تقاریر سے واضح کرایا جائے تو اس معمولی سرمایہ کا جمع ہونا کوئی بڑی بات نہیں ہے اور خدا کے فضل سے آئیندہ عرس شریف ہی میں مجوزہ عمارت تیار ہو کر راحت رسانی کے قابل ہو جائیگی ہماری دعا ہے کہ مولا عز و جل اس کام کو جلد سے جلد مکمل کرادے

اور اسمین تمام حضرات اولون کو برکات دارین سے مالامال فرمائے نیز اس کام کی ہر تقریب اور اپنے پریس اور اخبار کے لایق خدمت لینے کو تیار ہون۔

لقیب نمبر کی تیاری کی جا رہی ہے

اخبار دبدبۂ سکندری کا ،، لقیب نمبر ،، جو ۲- اکتوبر ۱۹۲۸ء کو شایع ہونیوالا ہے تیار ہو رہا ہے مگر ابھی تک جلالت مآب ہز ایکسلنسی نواب صاحب بہادر جنرل خلد اللہ ملکہ نے اپنے نام نامی سے معنون کرنے کی اجازت نہین بخشی ہے جس سے مجھے جو فخر ہے میرا جو کام ہے وہ کر رہا ہون۔ اور باضابطہ اجازت کا منتظر ہون۔

دعا کیجئے کہ اللہ عزوجل مدد فرمائے اور حضور پرنور محبوب اکرم سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روحانی برکات سے یہ نمبر اپنے مقررہ وقت پر شایع ہو جائے اگر خدانخواستہ جلالت مآب محتشم الیہ نے اجازت انتساب نہ دی تو لقیب نمبر کا شایع ہونا انشاء اللہ ضروری ہے لیکن ادھر کی تاخیر سے جو مسرت ۱۱- ربیع الآخر شریف کی اشاعت سے ہوتی وہ نہوگی اور اس بارہ مین مجھے معذور تصور فرمایا جائیگا۔ بغیر حصول اجازت انتساب مین کوئی حق نہین رکھتا کہ کوئی خاص نمبر شایع کر سکون۔

معاصرین کرام کا شکریہ

جن جن معاصرین کرام نے ایک حقیر معاصر دبدبۂ سکندری کی آئندہ ۱۱ ربیع الآخر شریف کے ،، لقیب نمبر ،، کا اعلان اپنے اپنے اخبارات مین شایع فرمایا ہے ذیل مین نام بنام اُن کا شکریہ گذارش کرنا میرا فرض ہے مین بصدق دل اُن تمام حضرات کی عنایتون کیلئے مشکور ہون اور دست بدعا ہون کہ مولےٰ تعالیٰ اُن سب کو برکات وحسنات دارین سے سرفراز فرمائے۔

معزز معاصر صاحب روزنامہ سیاست لاہور نے اور فاضل معظم صاحب روزنامہ اخبار بریلی نے دو دو بار یہ اعلان شایع فرمایا معاصرین کرام صاحب روزنامہ ہمدم لکھنؤ اور صاحب اخبار نجم عالم مرادآباد اور صاحب اخبار پبلک مرادآباد اور صاحب اخبار رہنما مرادآباد اور صاحب اخبار روہیلکھنڈ گزٹ بریلی اور صاحب اخبار المیزان شاہجہانپور اور صاحب اخبار الحبیب سنبھل ضلع مرادآباد اور صاحب اخبار وکیل امرتسر اور صاحب اخبار ڈسٹرکٹ گزٹ گونڈہ اور صاحب اخبار سفیر الہ آباد نے ایک ایک بار چھاپا۔ شکریہ۔

نہرو رپورٹ کے خلاف مسلمان مرادآباد کی آواز

۱۶- ستمبر کو ۸ بجے شب کے زیر صدارت حضرت مولانا مولوی غلام چشتی صاحب چند ہزار مسلمانان مرادآباد کا جلسہ مدرسۂ اہلسنت مین منعقد ہوا جس مین ذیل کی تجاویز پاس ہوئین۔

۱- محرک حضرت مولانا نعیم الدین صاحب مدظلہ العالی مسلمانان کا یہ جلسہ نہرو رپورٹ کی مجوزہ تجاویز کو مسلمانون کے مفاد کے مین خلاف سمجھتا ہے۔

۲- شہر مین جبری تعلیم جاری ہے مگر گورنمنٹ مذہبی تعلیم کو دنیوی تعلیم سے پیچھے ہٹانا چاہتی ہے چنانچہ اس نے مذہبی تعلیم کا وقت علاوہ اسکول ٹائم کے رکھا ہے جسمین مشکل ہے ایک درجہ کے بہت کم طلبا سبق لے سکتے ہین دینیات کا گھنٹہ ۴۵ منٹ کا رکھا ہے جو بالکل بیکار ہے۔

۳- مسلمانان مرادآباد کا یہ جلسہ گورنمنٹ سے مطالبہ کرتا ہے کہ دینیات کا وقت اسکول ٹائم مین ہو اور نصف وقت دینیات مین صرف کیا جائے۔

حضرت عشق کا ایک نیا کرشمہ

ظالمون کی قید مین زندہ درگور ہو لے تو اکثر سنا جاتا ہے لیکن افریقہ سے ایک خبر آئی ہے کہ وہان حضرت عشق نے ایک نیا کرشمہ دکھایا اور نوجوان عورت کو کامل ۱۸ سال تک خواب غفلت مین مبتلا رکھا واقعات اس طرح بیان کئے جاتے ہین کہ جوہانسبرگ افریقہ کی صحتگاہ مین ایک عورت ۱۸ سال سے متواتر سوتے سوتے اُٹھی ہے جسوقت اس نے آنکھ کھولی اور اپنے گرد وپیش کے حالات پر نظر ڈالی تو اس کے تعجب کی کوئی حد نہ تھی وہ حیرت زدہ تھی اور پاگلون کیطرح ادھر اُدھر دیکھتی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ بیس سال کی عمر مین اُس کو ایک نوجوان سے عشق ہوا اُس کے عاشق کو ۱۹۱۰ء مین کسی نے مار ڈالا اس کا اثر اس لڑکی کے دماغ پر اتنا گہرا پڑا کہ پہلا بیہوشی چھائی اور پھر بیہوشی خواب غفلت سے مبدل ہو گئی۔ بہت کوشش کیگئی کہ وہ کسی طرح جاگے لیکن کامیابی کسی طرح نہین ہوئی پھر ڈاکٹرون نے اس غفلت کی حالت مین اسکی زندگی قائم رکھنے کی کوشش کی اور دو دو گھنٹے بعد نلکی کے ذریعہ اس کے پیٹ مین غذا پہونچائی جاتی تھی لیکن یہ تھوڑی سی غذا کہان تک کام کر سکتی اور زندہ رکھ سکتی تھی آخرش ۱۸ سال کے زمانہ مین اسکی ہڈی سے چمڑا لگ گیا اور گوشت کا

مراسلات

(اڈیٹر کیلئے نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

وطن پرستوں کے سامنے کام

(ایک دلسوز نامہ نگار کے قلم سے)

اخبارات کے مطالعہ کرنے والے اصحاب نے یہ خبر ضرور پڑھ لی ہوگی کہ صوبجات متحدہ آگرہ و اودھ کی مجلس قانون ساز نے بھی سائمن کمیشن کے ساتھ تعاون کرنیکی غرض سے ایک کمیٹی کے تقرر کا رزولیوشن منظور کرلیا ہے اس کارروائی کے معنی یہ ہیں کہ ہندوستان کے ۹ صوبوں میں سے ۶ صوبے کمیشن کے ساتھ تعاون کرنا منظور کرچکے ہیں اگرچہ تقدم کے لحاظ سے صوبہ پنجاب کو باقی دوسرے صوبوں پر شرف حاصل ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ جلد یا بدیر تمام صوبوں نے یہ محسوس کرلیا ہے کہ کمیشن کیساتھ تعاون نہ کرنا ایک شدید غلطی ہے۔

کوئی دیدہ ور اور حقیقت فہم شخص اس امر واقعہ سے مجال انکار نہیں رکھتا کہ ہندوستان کی سیاسی ترقی کے متعلق برطانوی پارلیمنٹ جس حکمت عملی پر کاربند ہے وہ ایک مقررہ اور معینہ حکمت عملی ہے اور ہندوستانی کسی غیر آئینی طریق سے کام لیکر اس میں حسب دلخواہ تغیر نہیں کرسکتے لفظ ہندوستانی اگرچہ ایک جامع لفظ ہے مگر اس سے ہماری مراد صرف ان برادران وطن سے ہے جو برطانوی پارلیمنٹ کی موجودہ حکمت عملی میں تغیر و تبدیل چاہتے ہیں کیونکہ یہ امر واقعہ ہے کہ ہندوستانیوں کی اکثریت نہ صرف موجودہ آئین کو پسند کرتی ہے بلکہ حکومت وقت کیساتھ تعاون کرکے اس کو کامیاب بنانا بھی چاہتی ہے جب یہ مسلم ہے کہ برطانوی پارلیمنٹ کی حکمت عملی میں تغیر ممکن نہیں تو اس کے مقرر کردہ کمیشن کیساتھ تعاون نہ کرنا اگر فعل عبث نہیں تو اور کیا ہے۔ اور پھر وہ بھی اس حالت میں جبکہ جمہور کی اکثریت اس سے تعاون کرنے اور اس کے روبرو اپنا کیس رکھنے کی حامی ہے۔

جس زمانہ میں سائمن کمیشن کے تقرر کا اعلان ہوا تھا اس زمانہ میں جناب وائسرائے ہند نے اس امر کی تصریح کردی تھی کہ جب کمیشن کی رپورٹ پر حکومت ہند اور حکومت برطانیہ غور کرچکیں گی تو حکومت برطانیہ برطانوی پارلیمنٹ سے درخواست کریگی کہ وہ کمیشن کی رپورٹ کو قطعیت کیساتھ منظور کرنے سے پیشتر اس کے متعلق ہندوستان کی مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کو موقع دے کر وہ جائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کے روبرو حاضر ہو کر کمیشن کی رپورٹ پر تنقید کریں اور اپنا نقطۂ خیال کمیٹی کے سامنے رکھیں اس انتظام کے معنی یہ ہیں کہ ہندوستانیوں کو رپورٹ کی آخری منزل تک آواز بلند کرنے اور اپنے مطالبات پر زور دینے کا موقع ملتا رہیگا جو کمیشن میں ایک یا دو ہندوستانی ارکان کی شمولیت کی صورت میں ممکن نہ تھا۔

اس سلسلہ میں ان تصریحات کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا جو سر جان سائمن نے کمیشن اور تعاونی کمیٹیوں کی بابت میں کی تھیں ان میں سے بعض تصریحات کا مفہوم آسان الفاظ میں یہ ہے کہ کمیشن اور کمیٹیوں کے ارکان کی حیثیت میں کوئی فرق نہ ہوگا اور مساوات کے جملہ لوازم ملحوظ رکھے جائینگے کمیشن کمیٹیوں کے علم کے بغیر تحقیقات کے دوران میں کوئی کارروائی نہ کرسکیگا نیز تعاون کرنے والی کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ وہ بشرط اختلاف اپنی رپورٹ جداگانہ طور پر مرتب کرے اگر انہوں نے ایسا کیا تو کمیشن اپنی رپورٹ مرتب کرنے سے پیشتر ان رپورٹوں کو نہایت حزم و احتیاط کے ساتھ زیر غور لائیگا اس کے بعد انہیں اپنی رپورٹ کے ساتھ بطور ضمیمہ جات برطانوی پارلیمنٹ کے سامنے رکھ دیگا ہم نہیں سمجھتے کہ سر جان سائمن ان رعایات سے بڑھ کر اور رعایات کیا دے سکتے ہیں یا کوئی اور رعایت فی الحقیقت دی جاسکتی ہے۔ ہندوستانیوں کا طرز عمل ۹ میں سے ۶ صوبوں کی کونسلوں کے طرز عمل سے ظاہر ہے اور اس حالت میں چند آئین شکن لوگوں کی شورش جو معنی رکھتی ہے وہ بآسانی سمجھ میں آسکتی ہے دیانتداری کا تقاضہ یہ ہے کہ جو لوگ کمیشن کے ساتھ تعاون کرنا کسی وجہ سے پسند نہیں کرتے انہیں چاہیے کہ وہ اسکی تحقیقاتی کارروائی میں حصہ نہ لیں لیکن یہ کہاں کی معقولیت ہے کہ وہ کمیشن کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے اور ذلت انگیز کارروائیاں کرنیکے انتظام میں مصروف ہوجائیں۔

ہم یقین رکھتے ہیں کہ وطن پرست لوگ ان انتہا پسندوں کو شرمناک مظاہرہ کرنے سے روکیں گے اور خود کمیشن کی تحقیقات کو مکمل بنانے کی غرض سے اس کے ساتھ مخلصانہ اشتراک عمل کریں گے۔

دلسوز

دیسی ریاستیں

مملکت آصفیہ حیدر آباد دکن

حضور نظام عالیمقام کی مذہبی شاندار فیاضی

یہ خبر ہندوستان کے تمام مسلمان نہایت مسرت سے پڑھینگے کہ حال میں جب امام جامع مسجد دہلی دکن گئے تھے تا کہ مسجد مذکورہ کی مرمت کے اہم مسئلے پر مسلمانان ہند کے رکن اعظم اعلیحضرت نظام عالیمقام تاجدار حیدر آباد دکن خلد اللہ ملکہ کو توجہ دلائیں جس کے لئے چھ لاکھ روپے کا تخمینہ کیا گیا ہے اعلیحضرت نے اپنی اسلامی فیاضی و سیر چشمی سے ایک لاکھ روپے کا گرانقدر عطیہ اس مقصد اہم کیلئے عطا فرمایا اور دس ہزار روپے اعلیحضرت کے وزیر اعظم ہز اکسلنسی مہاراجہ سرکشن پرشاد صاحب بہادر بالقابہم نے عطا فرمائے تمام مسلمانوں پر تاجدار دکن خلد اللہ ملکہ اور اعلیحضرت کے وزیر اعظم بہادر کا شکریہ واجب ہے۔

نواب صدر یار جنگ بہادر کی روانگی

حسب فرمان خسروی نواب موصوف شرکت جلسہ علماء بدایوں کیلئے روانہ ہوئے جس کے بعد اپنے وطن میں رخصت کا زمانہ گزارنے کے بعد دورہ آئندہ نومبر میں بمقام لاہور آل انڈیا اورینٹل کانفرنس کی صدارت فرما کر حیدر آباد چلینگے آپ کا خطبۂ صدارت اردو میں ہوگا۔

اعلیحضرت شہریار دکن کا سفر دہلی

خواجہ حسن نظامی صاحب نے دہلی سے مندرجہ ذیل برقی پیام اخبارات کو ارسال کیا ہے اعلیحضرت شہریار دکن کے چیف سکریٹری کی طرف سے مجھے مندرجہ ذیل برقی پیام موصول ہوا ہے آپ کے خط بنام [illegible] کے جواب میں اطلاع دی جاتی ہے کہ اعلیحضرت نظام کو اس کا افسوس ہے کہ آپکی بے ضابطہ سیاحت دہلی اور وہاں [illegible] نظام کی وجہ سے آپ عوام کا خیر مقدم اور سپاسنامے قبول نہ فرما سکینگے لیکن آپ بعض منتخب گروہ شرفاء سے مل کر خوش ہوں گے بشرطیکہ پہلے سے وقت مقرر کر لے گے اعلیحضرت کے قیام دہلی میں آپ سے ملنا [illegible] ایسا ہی جواب حکیم اجمل خان صاحب مرحوم کے فرزند کو دیا گیا۔

دیسی ریاستیں کیا چاہتی ہیں

وزیر خارجہ پٹیالہ کی تصریحات

پروفیسر رشبروک ولیمز وزیر خارجہ پٹیالہ نے ولایتی اخبار ڈیلی ہیرالڈ کے نمایندہ سے ۵ ستمبر کو لندن میں بیان کیا کہ ہندوستانی ریاستیں چاہتی ہیں کہ ہندوستان میں ریاستوں کے تعلقات پر از سر نو خوب غور ہو ان کا خیال یہ ہے کہ جسطرح برطانوی ہند کو اپنے مستقبل کے متعلق اپنی مرضی سے فیصلہ کرنے کا اختیار ہے اسی طرح ریاستوں کو بھی اپنے استقبال کے متعلق خود فیصلہ کرنے کا اختیار ہونا چاہیئے ایک ایسی کونسل میں برطانیہ اور ریاستوں کے تعلقات پر بحث ہونا چاہیئے جس میں ریاستوں کے اور حکومت انگلشیہ کے نمایندے موجود ہوں یہ واحد طریقہ ہے جس سے ریاستوں سے انصاف ہو سکتا ہے اور ملک کی ترقی کا یقین ہو سکتا ہے۔

ریاست مالیر کوٹلہ اور جودھپور میں فرق امتیاز

ریاست مالیر کوٹلہ اسلامی ریاست ہے اور بہت چھوٹی ہے اور جودھپور بڑی ریاست ہے اور ہندو ہے ان دونوں ریاستوں کا فرق ملاحظہ ہو۔ مالیر کوٹلہ میں سکھ رعایا نے ریاست کے خلاف سرکشی کی اور گرفتار ہوئی تو اس کے مقدمات کیلئے ریاست اور [illegible] نے اپنے پاس سے ملزموں کو وکیل کر کے دیئے اور جودھپور کی مسلمان رعایا نے سرکشی نہیں کی بلکہ بکرے کی قربانی کے سلسلہ میں خود ریاست کے اہلکاروں نے مسلمانوں پر ظلم کیا اور لطف یہ ہے کہ وہ مسلمان ہی گرفتار کئے گئے اور آجکل ان کے مقدمات ہو رہے ہیں مگر افسوس کی بات ہے کہ مسلمان رعایا کو بجائے اس کے کہ ریاست اپنے خرچ سے وکیل مقرر کر دیتی ریاست نے الٹا یہ حکم دیدیا ہے کہ مسلمان رعایا باہر سے کوئی وکیل یا بیرسٹر اپنے خرچ سے جودھپور بلوا نہیں سکتی چنانچہ غریب رعایا نے پیروی مقدمات کا بلا وکیل خود انتظام کر لیا ہے اب دیکھئے یہ مقدمات کب تک ختم ہوتے ہیں اور کیا نتیجہ نکلتا ہے۔

نواب صاحب بھوپال کی روانگی انگلستان

ہز ہائنس نواب صاحب بہادر بھوپال نے ٹیبل کانفرنس کے سلسلہ میں انگلستان روانہ ہونے سے پیشتر ۱۰ ستمبر کو مجلس قانون ساز کی آخری نشست کا اجرا کیا اور ایک مختصر لیکن موثر تقریر میں کونسل کو بتایا

کہ وہ کچھ عرصہ کیلئے اس سے جدا ہونا چاہتے ہیں اور اس امر کا کہ وہ ریاست سے بھی تھوڑے زمانہ تک علیحدہ رہیں گے ان کے دلپر کافی اثر ہے اور وہ اس کو محسوس کر رہے ہیں۔ رسم رخصتی نے ہر شخص کو متاثر کئے بغیر نہیں رکھا۔ خاص کر اس وقت جبکہ ہزہائنس کاؤنسل ہال سے باہر جانے کے لئے اٹھے اور ارکان مجلس سے فرداً فرداً اٹھکر ملے اور ہاتھ ملایا۔

ہزہائنس ۲۲ ستمبر سنہ ۱۹۳۶ء کو شنبہ کو بمبئی روانہ ہو جانیوالے تھے آپکی ہمراہی میں ہر ہائنس بیگم صاحبہ ہونگی مسٹر ایچ۔ ایم۔ حیات سکرٹری کرنل امیر احمد مسعود جنگ ڈاکٹر رحمان اور بیتن اور اے ڈی سی میجر رحمان اللہ خان۔ کپتان حبیب اور لفٹنٹ کرامت خان ہزہائنس کے ساتھ ہوں گے۔ ہزہائنس کی عدم موجودگی میں کاؤنسل سلطنت کا تمام کام کرتی رہیگی اور یہ اختیار ایک فرمان خاص کے ذریعہ سے اسکو دیا گیا ہے۔

ریاست الور

اگلے دسمبر میں ہزہائنس مہاراجہ صاحب بہادر الور کا جشن جوبلی منایا جائیگا چنانچہ اس تقریب کو شاندار بنانے کے لئے چیف منسٹر جناب راجہ غضنفر علیخاں صاحب قائم مقام چیف منسٹر بڑی مستعدی و سرگرمی سے انتظامات کر رہے ہیں اس تقریب میں مہاراجگان کشمیر پٹیالہ۔ کپورتھلہ منڈی گوالیار کی شرکت کی بھی توقع ہے۔

ریاست بیکانیر

حال ہی میں ریاستی لیجسلیٹو اسمبلی کا اجلاس منعقد ہوا مختلف اہم امور اور قرار دادیں پیش ہوئیں دونوں مہاراج کمار صاحبان اور ہزہائنس مہاراجہ صاحب بہادر شامل تھے بالسیٹرہ کے ولیعہد بھی آئے ہوئے تھے جن کو وہاں کے مہاراجہ صاحب نے خاص طور پر حکمرانی کی تعلیم حاصل کرنیکے لئے بھیجا تھا لازمی تعلیم اور خورسنی کی شادی کے مسودات قانون پیش ہوئے جو منظور کر لئے گئے دیگر معتبر مسودات قانون منتخب کمیٹیوں کے سپرد کئے گئے۔

اعلیحضرت سلطان مسقط لندن میں

اعلیحضرت سلطان بماہ جولائی انگلستان تشریف لائے تھے آنتوں کی خرابی کیوجہ سے جو شکایت ان کو ہے اس کا بذریعہ عمل جراحی علاج کرائیں اب سلطان مذکور مشرقی حصہ میں وہاں کچھ رہنے کے بعد شفایاب ہو کر تشریف لے آئے ہیں سلطان موصوف نے مسقط سے لندن تک تین ہزار میل کا سفر محض اس لئے کیا کہ وہ کرنل ایٹکنسن کے ہاتھوں عمل جراحی کرائیں کرنل صاحب ہندوستان سے پنشن پاکر بحیثیت دونوں سلطان مذکور کے مشیر طبی رہ چکے ہیں ونڈسر میں سلطان کو ملک نے شرف باریابی عطا فرمایا اور آپ چونکہ شفایاب ہو چکے ہیں لہٰذا وہ لندن کی دیگر تقریبات میں بھی شرکت فرما رہے ہیں ۱۷ ستمبر کو سلطان نے یادگار جنگ پر پھولوں کی چادر چڑھائی بعدازاں مقتول مجہول کی قبر پر تشریف لیگئے اور پھر ایوان پارلیمنٹ کی سیر کی۔

ریاست بہاولپور کی وزارت کا معاملہ

ابھی تھوڑا عرصہ گذرا ہے کہ ہزہائنس اعلیحضرت نواب صاحب بہاولپور نے خان بہادر سردار سکندر حیات خان صاحب او۔ بی۔ ای سابق ممبر تعاون کمیٹی ممبر پنجاب کونسل کو چیف منسٹر مقرر کیا تھا مگر ۲۰ اگست کو ہزہائنس نے ان کو علیحدہ کر دیا جسپر موصوف نے کاغذات کے ساتھ ہزہائنس سے جواب طلب کیا جسپر ہزہائنس نے لکھدیا کہ وہ گستاخانہ طور پر پیش آئے مگر حضور والئسرائے نے پولیٹکل ڈیپارٹمنٹ کی سفارش پر پھر خان بہادر کپتان صاحب کو چیف منسٹر مقرر کرنے کا فیصلہ کیا گورنمنٹ یہ کہتی ہے کہ وہ منظوری گورنمنٹ موقوف نہیں ہو سکتے اور ہزہائنس یہ کہتے ہیں کہ صرف تنہا چیف منسٹر کی منظوری کا حق گورنمنٹ کو ہے دونوں فریق قانونی رائے حاصل کر رہے ہیں اور نواب سر ذوالفقار علی خان اور ڈاکٹر سر اقبال نے اس سلسلہ میں حضور والئسرائے سے ملاقات بھی کی ہے ڈاکٹر سر اقبال کے چیف منسٹر بنائے جانے کی افواہ بھی اڑی تھی جس کی خود مسٹر موصوف کیطرف سے تردید ہو گئی ہے۔ آخری خبر ہے کہ خان سکندر حیات خان کی موقوفی بحال رہی۔

ریاست خیرپور سندھ

ہزہائنس میر صاحب بہادر تاجدار خیرپور سندھ کی اس قدردانی کا قریب قریب ہندوستان کے تمام ہمدرد اخبارات اعتراف کر رہے ہیں جو آپنے عالیجناب خانصاحب گل حسن خانصاحب بہادر کو اپنا پرائیویٹ سکرٹری مقرر فرماکر ظاہر فرمائی ہے۔ آپ ریاست خیرپور کے ایک دیرینہ معتمد اور خیرخواہ اور تجربہ کار ہیں ہم اس ترقی پر اپنے مکرم جناب ممدوح کو ہدیہ مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

خلاصہ خبرین

ترکی مین امراض کے مختلف علاقون مین وبائے بخار پھیل گئی ہی ایسد عزوجل کرم فرمائے اور سکیس ترکی پر رحم فرمائے۔

امریکا مین جو حال مین طوفان آیا تھا اوس سے اتلاف جائداد دو ہزار لاکھ روپیس کا ہوا۔

بمبئی سے ۔ستمبر کو تار آیا کہ وہان ایک عظیم الشان پبلک جلسے مین فیصلہ کیا گیا ہی کہ ۲۰ اکتوبر کو جبکہ سائمن کمیشن واپس آئیگا شہر مین ہڑتال کیجائے۔

بھوپال کے متعلق دہلی سے ۲۰ ستمبر کا ایک تار ہے جو تہذیب کے اخبار سیاست لاہور مین شائع ہوا ہی کہ ریاست بھوپال نے اوس قانون کو منسوخ کر دیا ہی جسکے ماتحت ایک ہندو اگر ایک دفعہ مسلمان ہو جائے تو وہ پھر ہندو نہین ہو سکتا تھا یعنی اسلام چھوڑنے کی قانونی مانعت تھی۔ بس امر کا اعلان بھوپال گزٹ مین کر دیا گیا ہی۔

مستورات کی زندگی کا انحصار اُنکی خوبصورتی پر نہین بلکہ صحت پر ہے

بہت سی عورتون کو حیض اور زچگی سے نسبت رکھنے والے امراض سے پریشان رہتی ہوے بھی شرم اور بیدرکاری کی وجہ سے معقول دوا نہین کیجاتی جس سے امراض زیادہ اور مشکل العلاج ہوکر سخت تکلیف اور نقصان کے موجب ہوتے ہین۔ خانہ داری کا بجلا بار اور کنبہ کی تندرستی اور خوشحالی کا انحصار اور ہمارے مستقبل کا معیار انھین پر ہے اس لئے ان کی صحت کا خیال رکھنا بیحد ضروری ہی عورتون کے جملہ امراض کو نیست و نابود کرکے پوری صحت کامل تندرستی اور خوبصورتی عطا کرنے کیلئے ہماری تیار کردہ چندر پربھا گولیان نہایت مفید ہین حیض کی زیادتی۔ گرمی کی وجہ سے پیدا شدہ دیگر امراض دور ہو جاتے ہین۔ **قیمت** فی ڈبیہ ۱۰ یوم خوراک صرف ایکروپیہ ۵ ڈبیان چار روپیہ للعہ

آیوش اور آروگیہ دردھک تیل

اس تیل کی دھیمی دھیمی اور میٹھی خوشبو سے دماغ معطر ہوکر دل کو فرحت حاصل ہوتی ہی جلد کے داغ دور ہوکر چہرہ پر رونق آتی ہی بال ملائم ہوکر سفید ہونے سے محفوظ رہتے ہین ایکبار منگواکر ضرور تجربہ کرین قیمت فی شیشی ۵ تولہ والی صرف ایکروپیہ عہ

قبض کشا گولیان

رات کو سوتے وقت دو گولیان کھانے سے صبح کو صاف پاخانہ آکر پیٹ تمام ہلکا ہو جاتا ہے معدہ کو ذرا بھی ضرر نہین پہونچتا قیمت ۳۲ گولیان ۸ علاوہ محصول ڈاک **المشتہر** ویدشاستری تہی سنگر گووندجی جام نگر کاٹھیاواڑ

میونسپل گزٹ لاہور کا
عثمان نمبر

اعلیحضرت معظم خسرو دکن کی تشریف آوری دہلی کے مبارک موقع پر ۳۱ اکتوبر کو شائع ہوگا

حجم ۲۰×۳۰/۸ قریباً دو سو صفحات اشاعت پانچہزار۔ تصاویر اور بلاک متعدد۔ کاغذ اعلی چھپائی دیدہ زیب قیمت عہ بلا محصول۔

(۱) اہل قلم حضرات مضامین نظم و نثر ۱۰ اکتوبر تک بھیجدین (۲) جو حضرات مستقل خریدار نہین وہ رجسٹر کرالین تاکہ فوراً انکی خدمت مین ارسال کیا جائے (۳) یہ لاجواب نمبر ہندوستان کے تمام شاہیر اور روسا کے ہاتھون مین پہونچیگا اسلئے اشتہار دینے والے حضرات خاص طور پر نوٹ کرین کیونکہ ۱۵ اکتوبر کے بعد اشتہار کیلئے جگہ نہونے کے باعث مایوس ہونا پڑیگا۔

المشتہر مینیجر میونسپل گزٹ۔ لاہور

نواب بھوپال کے اس فرمان سے رعایا میں اطمینان کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

دیوبندی علما کا کابل سے اخراج عمل میں آیا ہے جس سے ان حضرات میں بے چینی پیدا ہو گئی ہے۔ نہر مخبرشی امیر صاحب کا خیال دیوبندی علماء سے اچھا نہیں ہے۔ بہر حیثی الطرفانی فرمائیں (انوشم)

ترکی حکومت نے نئے سفیر مقیم افغانستان کے اختیارات میں توسیع دے دی ہے۔ اور روس نے بھی اسیطرح توسیع دیکر گویا افغانستان کو اول درجہ کی سلطنت تسلیم کر لیا ہے۔

ویسرائے بہادر کے چھوٹے صاحبزادے ولایت میں علیل ہیں اور ان پر ایک کامیاب عمل جراحت کیا گیا۔ دبدبۂ سکندری اہز ملطنی کے صاحبزادہ صاحب کی صحت و عافیت کے لئے دعا میں کرتا ہے۔

مس گنگولی کا باقاعدہ نکاح

مس گنگولی کا باقاعدہ نکاح اسلامی طریقہ پر مسٹر آصف علی کے ساتھ ہوا ہے جس میں دولہن کا نام کلثوم زمانی بیگم قرار پایا ہے۔ رسم نکاح گو نینی تال میں مخصوص احباب کی شرکت کے ساتھ ادا ہوئی۔ مس گنگولی درحقیقت کچھ عرصہ سے مسلمان ہونے کو تیار تھیں۔ مگر ان کے اعزہ اس پر رضامند نہیں تھے ایسی حالت میں مسٹر آصف علی و مس گنگولی نے ملکی قانون کے ماتحت سول میرج کرنا چاہا۔ مگر مسز گنگولی کے اعزہ اس میں مانع ہوئے اور ہندو مجالس کی طرف سے بھی بعض بااثر اشخاص نے جاکر زور ڈالا مگر مس گنگولی اپنے ارادہ پر ثابت قدم رہیں اور مس ارنا گنگولی نے "کلثوم زمانی بیگم" بنکر اوضون نے شرع اسلام کے موجب اپنا نکاح بتعین مہر تعدادی دس ہزار روپیہ مسٹر آصف علی سے پڑھوا لیا اور امروہہ کے ایک مولوی صاحب نے ایجاب و قبول کرایا۔ نکاح کے دوسرے ہی روز میاں بی بی دہلی چلے گئے۔

دارالریاست مصطفےٰ آباد عرف رامپور

بارش نہیں ہوتی ہے مخلوق خدا بحد پریشان ہے اس پریشانی کو محسوس فرما کر اعلحضرت بندگانحضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم نے حکم نافذ فرمایا کہ مسلمانان شہر تین روز تک نماز استسقا پڑھیں۔ چنانچہ ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ ستمبر ۱۹۲۸ء بروز شنبہ و یکشنبہ و دوشنبہ کو بوقت صبح ۷ بجے نماز استسقا بہ تعداد کثیر جامع مسجد اور دیگر مقامات شہر کے ہر طبقے کے مسلمانوں نے شرکت کی آج حسب الحکم صبح سے دس بجے تک تمام ہندو مسلمان دوکانیں بند رہیں اور اسوقت کھولی گئیں جبکہ آخری نماز استسقا ہو گئی۔ بادل فضائے آسمانی میں گھرے ہوئے ہیں مولا عزوجل اپنا رحم فرمائے اور باران رحمت

اشتہار حسب آرڈر (۵) رول (۲۰) ضابطہ دیوانی

بحکم جناب مولوی مفتی محمد عبد القادر خانصاحب حاکم عدالت دیوانی ریاست رامپور۔

(دستخط حاکم صاحب موصوف و مہر عدالت)

مثل ۱۴۳۲

مدن لال ولد گوری شنکر عمر تخمینًا ۵۵ سال پیشہ اوستد قوم ویش ساکن رامپور محلہ چاہ انجارام مدعی۔

بنام

(۱) عبد الکریم عرف لڈن عمر تخمینًا ۴۵ سال ولد عبد الحکیم (۲) احمد ولد عبد الرحیم عمر تخمینًا ۲۰ سال اقوام پنجابی پیشہ دوکانداری جنت فروش ساکن رامپور محلہ احمد یار خان مدعا علیہما۔

دعوے دلا پانے مبلغ چار سو روپیہ بابتہ زر قرضہ اصل و سود بگواہی گواہان و دیگر ثبوت زر اصل سود

ہرگاہ مدعی نے بتصدیق حلفنامہ عدالت کو باور کرایا ہے کہ مسمی عبد الکریم عرف لڈن مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے اور روپوش رہتا ہے اور تعمیل سمن کی اپنے اوپر نہیں ہونے دیتا۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اوس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ۲۰ ستمبر ۱۹۲۸ء تک اصالتًا یا وکالتًا عدالت ہذا میں حاضر ہو کر پیروی و جوابدہی مقدمہ کی کرے اگر تاریخ ۲۰ ستمبر ۱۹۲۸ء تک پیروی و جوابدہی نکریگا تو کارروائی ضابطہ عمل میں آئے گی اور پھر کوئی عذر مسموع نہوگا آج بتاریخ ۸ ستمبر ۱۹۲۸ء بہ ثبت دستخط و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

اعلحضرت نظام دکن کا عزم دہلی

آج صبح کی ڈاک سے اعلحضرت نظام عالیمقام تاجدار دکن خلد اللہ ملکہ کا جو پروگرام سفر دہلی کے متعلق ہمکو موصول ہوا ہے وہ یہ ہے۔

اعلحضرت ۵ اکتوبر کو دارالحکومت سے روانہ ہونگے اور ۲۰ کو دہلی داخل ہونگے شہزادگان اور شہزادیاں اور نواب نظامت جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات اعلحضرت کے ہمرکاب ہونگے اور دہلی میں اعلحضرت کا قیام تین ہفتہ رہیگا۔

نیا حیدرآباد ہائیکورٹ ایکٹ گیارہ ستمبر سے نافذ ہو گیا ہے۔

بہم پہنچائی ہی تو مصرعہ طرح (ع) مرے درد دل کی دوا غوث اعظم (پر طبع آزمائی فرماکر کلام بھیجدین طرح پر طبع آزمائی کا
موقع نہ ملے تو غیر طرح جو دلچسپ منقبت ہو اوسی سے نقیب نمبر کے کالمون مین جلد جگہ لیجئے۔

تجارت پیشہ اصحاب اپنا اشتہار اس نمبر مین مفت شائع کراسکتے ہین

البتہ صرف آٹھ آنے کے ٹکٹ ہر چھوٹے یا بڑے اشتہار کیساتھ نقیب نمبر کی قیمت کے بھیجنا پڑینگے جسکے معاوضہ مین نمبر ملیگا جلدی کیجئے تاکہ آپکے اشتہار کو اچھی جگہ ملسکے

نقیب نمبر اعلیحضرت تاجدار چترال کی علمی و مذہبی فیاضی کا ایک نمونہ ہی

اسلئے ہر مداح سلسلہ قادریہ کو نقیب نمبر اعلیحضرت خلد اللہ ملکہ کی جانب سے ہدیۃً ارسال کیا جائیگا اور ہر اسلامی انجمن و مدرسے کو بلا قیمت پیش کیا جائیگا

تمام اسلامی انجمنون و مدارس کو لازم ہی کہ وہ اپنے اپنے صحیح پتے ہمین بھیجکر نقیب نمبر مفت منگالین۔

(خط و کتابت کا پتہ) فضل حسن صابری اڈیٹر اخبار دبدبہ سکندری ریاست رامپور (ممالک متحدہ)

اس کالے رنگ والی کو صد آفرین کہیے

کیونکہ اس نے لاکھون ناامیدون کو امید دلائی۔ لاکھون خودکشی پر آمادہ ہونیوالون کو ڈھارس دیا بیکڑون اجڑے ہوئے اور تاریک گھرون کو آباد و روشن کیا اب لاکھون مخلوق اسکے دست شفقت سے فیض اوٹھا رہے ہین۔

کیا آپ بتا سکتے ہین کہ یہ کون ہے؟

یہ مقویات سرتاج عالم آتنک نگرہ گولیان ہین جو گو سمت تو کالی ہین لیکن نصرت صدی سے ہندوستان اور غیر ممالک کو سیراب کر رہی ہین۔

قیمت بہ حیثیت خون۔ آرزشی کی خرابی کثرت احتلام نامردی۔ پیٹ کی ہر قسم کی شکایت درد وغیرہ وغیرہ امراض کو دور کرکے اصلی طاقت و توانائی و قوت مردمی بخش کر لاکھون مریضون کو خودکشی سے بچایا ہے اور بے اولاد کو اولاد دیکر اندھیرے گھر کو روشن کیا ہے آپ بھی ضرور ایک دفعہ تجربہ کرین قیمت بر فائدہ عام کی غرض سے فی ڈبیہ ایک روپیہ پانچ ڈبیہ چار روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

طلاء راجی کرن

ایسے مایوس اشخاص جو اپنی جوانی کو اپنے ہاتھون سے بگاڑ کر کف افسوس مل رہے ہین اور بالکل نامرد ہو گئے ہون بہت سے طلاؤن مین بھی پیسہ خرچ کرکے کچھ فائدہ اوٹھا نہ سکے ہون اونکو چاہیے کہ اس طلاء کا استعمال کرکے صرف دو ہفتہ کے اندر دائمی صحت حاصل کر لین۔ قیمت فی شیشی قسم اول ۳ روپیہ علاوہ محصول ڈاک

پتہ

وید شاستری منی شنکر گووندجی جام نگر کاٹھیاواڑ

کتب خانہ فاروقی ریاست رامپور کی نایاب کتابین

تواریخ آئینہ تصوف

حضرت حبیب اللہ جلیل القدر سلاسل چہارده خانوادون کے تاریخی حالات کو جناب مخدوم شاہ محمد حسن صاحب صابری چشتی قادری قدس اللہ سرہ العزیز نے اپنی مبسوط تحقیق سے اس کتاب مین جمع کیا ہے اور اب تک کوئی سلسلہ درحقیقت اسکے علاوہ نہین رہ گیا۔ ایسی جامع کتاب آج بھی موجود نہین ہندوستان کی بڑی بڑی لائبریریون مین اسکو قدر و منزلت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے اسکو منگائیے اور لطف اوٹھائیے۔ بڑا سائز کے سفید کاغذ پر ۸۰۰ صفحات پر شائع ہوئی ہے قیمت مع محصول ڈاک مبلغ ۔۔۔

قرابادین کوکبی مجربات غنی

اس کتاب کو نواب یار محمد خان بہادر رئیس بھوپال نے تالیف کیا ہے جسمین نہایت سے بہتر یونانی دوا کے مجرب نسخہ جات درج ہین حضرت بھی ہندستانی رجسٹ کو عزیز رکھتے ہین اونکو لازم ہے کہ یہ کتاب ضرور اپنے پاس رکھین چھپنے کے سفید ولائتی کاغذ پر نہایت عمدہ چھپی ہے قیمت مع محصول ڈاک ۔۔۔

ہفت خوان شوکت

بہتر سے بہتر داستان لذیذ و دلچسپ ہین ایسی کتابین کہ جنکو اردو دان جلدین گنگنائین ہین اور بہترین طبع مین چار بار طبع ہو چکی ہے قیمت ۔۔۔

تحفہ رضوی

دنیائے ادب مین بہت کم ایسے حضرات ہونگے جو عالیجناب غفران مآب نواب سید محمد کلب علی خان بہادر ناظم فردوس مکان سابق فرمانروائے رامپور نور اللہ مرقدہ کی شیرین زبانی اور سحر بیانی سے ناواقف ہون تحفہ رضوی آپکے کلام بلاغت نظام سے وہ انتخاب ہے جسکا تعلق صرف مناقب اہلبیت کرام خصوصاً سید الشہداء امام العشاق سیدنا امام حسین شہید کربلا علیہ التحیۃ والسلام کی ذات قدسی صفات سے ہے اور جسکو خاکسار فضل حسن صابری ایڈیٹر اخبار دبدبہ سکندری ریاست رامپور نے شہزادۂ آفاق عالیجاہ نواب رضا علیخان صاحب بہادر ولیعہد ریاست رامپور کے نام نامی سے معنون کرکے نفیس کاغذ پر طبع کرایا ہے ممکن نہین کہ آپ تحفہ رضوی منگانے میں دیر کرین مرثیہ و مناقب کا یہ مجموعہ بہت عمدہ ہے قیمت ۔۔۔

ملنے کا پتہ۔ منیجر اخبار دبدبہ سکندری ریاست رامپور یوپی

مطبع حسنی ریاست رامپور میں حسب الارشاد جناب مولوی محمد حسن خان صاحب مرحوم باہتمام محمد فضل حسن صابری ایڈیٹر و مہتمم دبدبہ سکندری چھپا اور منشی محمد حسین خان صابری و منشی صابر حسن خان قادری نے مشتہر کیا